دُخُوْلُ مَكَّةَ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ

مکہ مکرمہ اور مسجد حرام میں داخل ہونے کے مسائل

-مکہ مکرمہ میں داخل ہونے سے قبل وادی طوی (نیا نام آبار زاہد) میں رات بسر کرنا مسنون ہے۔

-مکہ مکرمہ میں داخل ہونے سے قبل غسل کرنا مستحب ہے۔

-مکہ مکرمہ میں دن کے وقت داخل ہونا مستحب ہے۔

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا اَنَّہٗ کَانَ یُلَبِّیْ مِنْ ذِیْ الْحُلَیْفَةِ حَتّٰی اِذَا بَلَغَ الْحَرَمَ ثُمَّ یُمْسِکُ حَتّٰی اِذَا جَاءَ ذَا طُوًی بَاتَ بِہٖ حَتّٰی یُصْبِحَ فَاِذَا صَلَّی الْغَدَاةَ اغْتَسَلَ وَزَعَمَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ ا فَعَلَ ذٰلِکَ ۔ رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ

حضرت عبداللہ بن عمر w ذوالحلیفہ سے تلبیہ پکارنا شروع کرتے حدود حرم میں پہنچتے تو رک جاتے اور رات ذی طویٰ میں بسر کرتے۔ پھر صبح کی نماز ادا کر لیتے تو غسل فرماتے (اور پھر مکہ معظمہ میں داخل ہوتے) حضرت عبداللہ بن عمر w یقین رکھتے کہ رسول اکرم e نے بھی ایسا ہی کیا تھا۔ اسے بخاری نے روایت کیا ہے۔

مکہ مکرمہ میں کدائی کے راستے داخل ہونا مستحب ہے اور باب الشبیکہ کے قریب محلہ شامیہ کی نچلی گھاٹی کے راستے واپس آنا مستحب ہے۔

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِیُ اللّٰہُ عَنْہُمَا اَنَّ النَّبِیَّ ا کَانَ یَدْخُلُ مَکَّةَ مِنْ کَدَاءٍ مِنْ ثِنِّیَةَ الْبَطْحَاءِ وَیَخْرُجُ مِنَ الثَّنِّیَةِ السُّفْلٰی ۔ رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ

حضرت عبداللہ بن عمر w سے روایت ہے کہ نبی اکرم e مکہ معظمہ میں بطحا والی اونچی گھاٹی سے کدائی کے راستے داخل ہوتے اور نچلی گھاٹی سے واپس تشریف لاتے۔ اسے ابو داؤد نے روایت کیا ہے۔

مکہ مکرمہ میں داخل ہوتے وقت درج ذیل دعا پڑھنا مسنون ہے۔

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا قَالَ کُنَّا نُسَافِرُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰہِ ا فَاِذَا رَاَیْ قَرْیَةً یُّرِیْدُ اَنْ یَّدْخُلَہَا قَالَ :اَللّٰہُمَّ بَارِکْ لَنَا فِیْہَا (ثَلاَثًا)اَللّٰہُمَّ ارْزُقْنَا جَنَاہَا وَحَبِّبْنَا اِلٰی اَہْلِہَا وَحَبِّبْ صَالِحَ اَہْلِہَا اِلَیْنَا ۔ رَوَاہُ الطَّبْرَانِیُّ

حضرت عبداللہ بن عمر w کہتے ہیں کہ ہم رسول اکرم e کے ساتھ سفر میں ہوتے جب آپ e کسی بستی کو دیکھتے جس میں داخل ہونا چاہتے تو تین مرتبہ فرماتے اے اللہ! ہمیں اس بستی میں برکت عطا فرما۔ اس بستی کے پھلوں سے ہمیں مستفید فرما۔ اور وہاں کے لوگوں کے دلوں میں ہماری محبت ڈال دے اور وہاں کے نیک افراد کو ہمارے لئے محبوب بنا دے۔ اسے طبرانی نے روایت کیا ہے۔

مسجد الحرام میں باب بنی شیبہ (اب باب السلام) سے داخل ہونا مسنون ہے۔

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ ا لَمَّا قَدِمَ فِیْ عُقْدِ قُرَیْشٍ، فَلَمَّا دَخَلَ مَکَّةَ دَخَلَ مِنْ ہٰذَا الْبَابِ الْاَعْظَمِ ۔ رَوَاہُ ابْنُ خُزَیْمَةَ (صحیح)

حضرت عبداللہ بن عباس w سے روایت ہے کہ جب رسول اکرم e قریش مکہ سے معاہدہ کے تحت مکہ تشریف لائے تو (مسجد الحرام میں) اسی عظیم باب (باب بنی شیبہ) سے داخل ہوئے۔ اسے ابن خزیمہ نے روایت کیا ہے۔

کے زمانے میں مسجد الحرام کی حد باب بنی شیبہ تک تھی۔ آج کل باب بنی e نبی اکرم وضاحت :
شیبہ کے بالکل سامنے باب السلام پڑتا ہے، اگر حاجی باب السلام سے داخل ہو کر سیدھا بیت اللہ
شریف کی طرف چلے تو وہ ازخود باب بنی شیبہ سے گزرے گا۔

مسجد الحرام میں داخل ہوتے وقت یہ دعا پڑھنی چاہئے بِسْمِ اللّٰہِ وَ السَّلاَمُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ اَللّٰہُمَّ
اغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ وَافْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ اور نکلتے وقت یہ دعا پڑھنی چاہئے بِسْمِ اللّٰہِ وَالسَّلاَمُ عَلٰی رَسُوْلِ
اللّٰہِ اَللّٰہُمَّ اغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ وَافْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ فَضْلِکَ

عَنْ فَاطِمَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہَا بِنْتِ رَسُوْلِ اللّٰہِ ا قَالَتْ :کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ا اِذَا دَخَلَ الْمَسْجِدَ یَقُوْلُ ((بِسْمِ اللّٰہِ
وَالسَّلاَمُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ (ا)اَللّٰہُمَّ اغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ وَافْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ)) وَاِذَا خَرَجَ قَالَ ((بِسْمِ اللّٰہِ
وَالسَّلاَمُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ (ا) اَللّٰہُمَّ اغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ وَافْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ فَضْلِکَ)) رَوَاہُ اِبْنِ مَاجَةَ (صحیح)

جب مسجد میں داخل ہوتے تو فرماتے ”اللہ کے eکہتی ہیں رسول اکرم e بنت رسول rحضرت فاطمہ
نام سے داخل ہوتا ہوں‘ اللہ کے رسول پر سلام ہو‘ اے اللہ! میرے گناہ معاف فرما اور اپنی رحمت کے
دروازے میرے لئے کھول دے“ جب مسجد سے باہر نکلتے تو یہ کلمات ادا فرماتے اللہ کے نام سے مسجد
سے نکلتا ہوں‘ اللہ کے رسول پر سلام ہو‘ اے اللہ! میرے گناہ معاف فرما اور اپنے فضل کے دروازے
میرے لئے کھول دے“ اسے ابن ماجہ نے روایت کیا ہے۔

مسجد الحرام میں داخل ہونے اور نکلنے کی وہی دعا ہے جو عام مساجد کے لئے ہے وضاحت :
سے ثابت نہیںeکوئی الگ خصوصی دعا رسول اکرم

بیت اللہ شریف کو دیکھ کر دعا کرنا مستحب ہے۔

کَانَ حِیْنَ یَنْظُرُ اِلَی الْبَیْتِ یَقُوْلُ :اَللّٰہُمَّ اَنْتَ السَّلاَمُ وَمِنْکَ السَّلاَمُ فَحَیِّنَا رَبَّنَا ♦عَنْ سَعِیْدِ بْنِ مُسَیِّبٍ اَنَّہٗ
بِالسَّلاَمِ۔رَوَاہُ الشَّافِعِیُّ

جب بیت اللہ شریف کی طرف دیکھتے تو فرماتے ”تو سراپا سلامتی ہے اور t حضرت سعید بن مسیب
سلامتی تجھی سے حاصل ہو سکتی ہے اے ہمارے پروردگار! ہمیں سلامتی کے ساتھ زندہ رکھ۔“ اسے
شافعی نے روایت کیا ہے۔

مسجد حرام میں داخل ہونے کے بعد سب سے پہلے وضو کر کے طواف کرنا مسنون ہے۔

حِیْنَ قَدِمَ ◆عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَیْرِ ص فَقَالَ قَدْ حَجَّ النَّبِیَّ فَاَخْبَرَتَنِیْ عَائِشَةُ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہَا اَنَّ اَوَّلَ شَیْءٍ بَدَأَ بِہٖ
تَوَضَّأَ ثُمَّ طَافَ بِالْبَیْتِ۔مُتَفَقٌ عَلَیْہِ ♦النَّبِیُّ ا مَکَّةَ اَنَّہٗ

نے مجھے بتایا کہ rکے حج کے بارے میں حضرت عائشہ eکہتے ہیں کہ نبی اکرمtحضرت عروہ بن زبیر
نے وضو کیا پھر بیت e مکہ مکرمہ (مسجد حرام) تشریف لائے تو سب سے پہلے آپ eجب رسول اکرم
اللہ شریف کا طواف کیا۔ اسے بخاری و مسلم نے روایت کیا ہے۔

اگر فرض نماز کھڑی ہو یا قضا نماز ادا کرنی ہو تو پہلے نماز ادا کرنی چاہئے اور پھر وضاحت :
طواف کرنا چاہئے۔

مسجد الحرام میں داخل ہو کر تحیة المسجد ادا کرنا سنت سے ثابت نہیں۔

مسجد الحرام سے نکلتے وقت الٹے پاؤں واپس آنا سنت سے ثابت نہیں۔